Fikr-o-Nasar (Islamabad) 21:11 (1984)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظـــرات

ھمارے ملک میں قوانین اسلامی کے نفاذ کا عمل مختلف مراحل سے گذر رھا ھے ۔ ھماری یہ کوشش رھی ھے کہ نفاذ شریعت کے ضمن میں اس کے نظریاتی اور عملی پہلوؤں پر مشتمل مقالات اھل عـــلم کی نذر کـــریں ، چنانچہ ھماری اس اشاعت میں شامل ڈاکـــٹر احمـــد حسن صاحب کا تحقیقی مقالہ ,, اجتہاد کا ایک اھـــم اسلوب ۔ قیـــاس اور اس کی حجیت،، اسی سلسلے کی ایک کـــڑی ھے ، اس مـــیں ڈاکٹر صاحب موصوف نے قیاس کی حجیت کا اثبات قرآن مجید ، سنت، اجماع، آثار و تعامل صحابہ اور عقلی دلائل سے کیا ھے ۔ امام شافعی پہلی شخصیت ھیں جنھوں نے اصول فقہ پر عمـــوماً اور قیاس پر خصوصاً مرتـــب و منضبط انداز میں قلم اٹھا کر اس فن کو مـــدون کر دیا ۔

برصغیر کی مشہـــور و معـــروف دینی درسگاہ مدرسۃ الاصلاح (سرائے میر ، اعـــظم گڑھ) کے سابق اســـتاذ ایک عرصہ سے اپنے آبائی گاؤں بھمئور (ضلع اعظم گڑھ) میں گوشہ نشین ھیں ۔ وہ پہلی دفعہ مجلس فـــکرونظر میں مطالعہ سیرت پر اپنے مقالہ کے ساتھ شامل ھو رھے ھیں ۔ انبیاء علیہم السلام کے درمیان فرق مـــراتب کے مـــوضوع کو انھوں نے ایک نئے زاویے سے دیکھنے کی سعی کی ھے ۔ قـــرآن مجـــید اور دیگر آسمـــانی صحائف کی روشنی میں آپ نے یہ واضح کرنے کی کوشش کی ھے کہ جمـــلہ انبیاء کرام کی حیثیت ایک ھی مقدس سلسلہ کی باھم مـــربوط کڑیوں کی سی تھی اور سب کا پیغام بلاتفریق اســـلام ھی تھا۔ ان کے پیش کـــردہ بعـــض نکات سے اختلاف بھی ھو سکتا ھے جسکی گنجائش کسی بھی فـــکری مسئلہ پر محققانہ اظہار خیال میں ھمیشہ باقی رھتی ھے ۔

مالدیپ قریباً سو فیصد مسلم آبادی پر مشتمل مجمع الجزائر ھے جسے ۲۶

جولائی ۱۹٦۵ ء میں آزادی سے ھمکنار ھونے کے بعد اقوام عالم کی صف میں شامل ھونے کا شرف حاصل ھوا ۔ ۰۰۰ ، ٦۳ ، ۱ نفوس پر مشتمل یہ چھوٹا سا ملک کئی لحاظ سے ھماری دلچسپی کا مستحق ھے ۔ اس شمارہ میں مالدیپ کے تاریخی پس منظر کے ساتھ اس پر اسلامی تہذیب و تمدن کے اثرات پر مشتمل قاری محمد یونس صاحب کا مقالہ شامل اشاعت ھے ۔ قاری صاحب ۱۹۷۸ ء سے ۱۹۸۱ ء تک مالدیپ میں تدریس قرآن کی خدمت سر انجام دیتے رھے ھیں اور اس قیام کے دوران انھیں اس برادر ملک کی تاریخ و تہذیب کا بنظر غائر مطالعہ کرنے کا موقعہ ملا ھے ۔ اسی موضوع پر وہ ایک گراں قدر مقالہ پی ایچ ڈی کی ڈگری کیلئے پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ علوم اسلامیہ کو پیش کرنے والے ھیں ۔ امید ھے ان کی یہ تحریر قارئین کے لئے مفید معلومات کا سرچشمہ ثابت ھو گی اور ھمارے مالدیپی بھائیوں کے ساتھ ھمارا رشتہ محکم تر کرنے کے ساتھ مزید معلومات کے حصول کیلئے مہمیز کا کام دے گی ۔

ادارہ